نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے 15دسمبر تک چنے کی فصل کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور: 06دسمبر 2022(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق چنے کی فصل میں اگر جڑی بوٹیاں مثلاً باتھو، کرنڈ، لہلی، پیازی، دمی سٹی اور ریواڑی وغیرہ اُگ آئیں تو کاشتکار حضرات محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے ان کی فوری تلفی یقینی بنائیں۔جڑی بوٹیوں کی تعداد کم ہونے کی صورت میں جڑی بوٹی مار زہروں کی بجائے ترجیحاً گوڈی کریں۔پہلی گوڈی فصل اُگنے کے 30 تا40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے۔چنے کی فصل کو کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا پانی لگا دیں۔کابلی چنے کیلئے پہلا پانی بوائی کے 60 تا70 دن بعد اور دوسرا پانی پھول آنے پر دیں۔دھان کے بعد کاشتہ چنے کی فصل کو عموماً آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط کاشتہ چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی دیں۔اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد کے استعمال یا بارش کی وجہ سے چنے کی فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا لگائیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار فصل کا معائنہ کرتے رہیں اور اگر فصل پر دیمک، ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے مشورہ سے مناسب زہروں کا استعمال کریں۔چنے کی فصل پر امریکن سنڈی حملہ آور ہونے کے امکانات ہوتے ہیں لہذا کاشتکار اپنے کھیتوں کا معائنہ کرتے رہیں اور حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے اس کا تدارک کریں۔

☆☆☆☆